



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ایک سہیلی کا کہنا ہے کہ اسے اپنی جماعت کے مردوں کے ساتھ جو کہ غیر محرم ہوتے ہیں مجبوراً ٹھٹھنا پڑتا ہے لیکن اس نے اس وقت مکمل پردہ کیا ہوتا ہے، وہ اسے اور اس کے بچوں کو سلام بھی کہتے ہیں جبکہ اس کا خاوند موجود نہیں ہوتا، اسے اس بات کا علم ہے جبکہ وہ اس صورتحال کو پسند نہیں کرتی لیکن حالات کی وجہ سے مجبور ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ہم اس عورت کو یہ نصیحت کریں گے کہ وہ ان اجنبی مردوں کے ساتھ نہ بیٹھے خواہ وہ اس کی جماعت ہی کے ہوں اور خواہ اس نے چہرے کو ڈھانپ ہی رکھا ہو ہاں البتہ اگر دیوار یا پردے کے پیچھے سے خواتین کی موجودگی میں محض سلام پر ہی اکتفا ہو تو قابل معافی ہے، یاد رہے خاوند کی رضامندی اس ہم نشینی کے لئے جواز نہیں بن سکتی ہاں البتہ یہ صورت خلوت یا اظہار زینت کے ساتھ ہم نشینی سے کم تر ضرور ہے لیکن عورت کے لئے زیادہ بہتر یہی ہے کہ وہ مردوں سے دوری اختیار کرے کہ وہ اسے نہ دیکھیں اور یہ انہیں نہ دیکھے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 101

محدث فتویٰ